012000
ماہنامہ
ہفت روزہ
پندرہ روزہ
سہ ماہی
ششماہی
سالنامہ
نمبر:
ماہنامہ

ملک کے تعلیمی نظام میں اصلاح کے لیے 9606 ماڈل اسکولز کا منصوبہ شروع

وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت رانا شمیم احمد خان کا ماڈل اسکول کا دورہ، اساتذہ کی تربیت اور جدید تدریسی سہولیات کا جائزہ

نمائندہ خصوصی | 17 مارچ 2025ء

وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت رانا شمیم احمد خان نے 17 مارچ کو ماڈل اسکول ترنول کا دورہ کیا۔ (فوٹو: محکمہ تعلیم)

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) 17 مارچ: وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت رانا شمیم احمد خان نے کہا ہے کہ ملک کے تعلیمی نظام میں اصلاح کے لیے 9606 ماڈل اسکولز کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے، جس کا مقصد ہر یونین کونسل میں کم از کم ایک معیاری اسکول کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ منگل کے روز ترنول میں ماڈل اسکول کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے بچوں کو رٹا سسٹم سے نکال کر سوچنے، سمجھنے اور عملی زندگی کے لیے تیار کرنا ہماری ذمہ داری ہے، اور یہ منصوبہ اسی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔‘‘

وزیر تعلیم کے ہمراہ وفاقی سیکرٹری تعلیم ڈاکٹر عائشہ رضا، چیف کمشنر اسلام آباد حمزہ شفقات اور ڈائریکٹر جنرل ایجوکیشن (ماڈل اسکولز) پروفیسر نگہت جبیں بھی موجود تھیں۔ وزیر نے اسکول کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا، طلبہ سے ان کی تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں دریافت کیا اور اساتذہ سے ملاقات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایسے اساتذہ کی تربیت کا فیصلہ کیا ہے جو بچوں کو صرف کتاب نہیں بلکہ زندگی کے اصل مسائل حل کرنا سکھائیں، کیونکہ یہی وہ ہنر ہے جو آج کی دنیا میں سب سے زیادہ ضروری ہے۔‘‘

ڈاکٹر نگہت جبیں نے بریفنگ میں بتایا کہ ماڈل اسکولز میں داخلے کے لیے 4 جنوری سے آن لائن رجسٹریشن شروع ہوگی، جبکہ پہلے مرحلے میں 9606 ماڈل اسکولز کے لیے 11 ہزار 4 اساتذہ بھرتی کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق ہر اسکول میں 9 سے 12 کمرے، سائنس لیبارٹری، کمپیوٹر لیب، لائبریری اور کھیل کے میدان کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ابتدائی طور پر ہر اسکول میں 180 طلبہ کے داخلے کیے جائیں گے، جن میں 50 فیصد نشستیں لڑکیوں کے لیے مختص ہوں گی۔

حمزہ شفقات نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہر بچہ، چاہے وہ کسی بھی علاقے سے تعلق رکھتا ہو، ایک جیسے معیار کی تعلیم حاصل کرے، اسی لیے ہم نے ماڈل اسکولز کے نصاب میں ڈیجیٹل لٹریسی اور ووکیشنل ٹریننگ کو شامل کیا ہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ اسکولوں کی تعمیر کے لیے 4 ارب 86 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ 97% زمین کی خریداری مکمل ہو چکی ہے۔ باقی 3% زمین کے تنازعات عدالتوں میں زیر التوا ہیں، جن کے 99% کیسز رواں ماہ کے آخر تک نمٹا دیے جائیں گے۔

ڈاکٹر عائشہ رضا نے کہا کہ ’’ہم نے اساتذہ کی تربیت کے لیے ایک خصوصی ادارہ قائم کیا ہے، جہاں ہر استاد کو سال میں کم از کم 40 گھنٹے کی تربیت لینا ہوگی۔ ہمارا ہدف ہے کہ 2027 تک ان اساتذہ کی کارکردگی میں کم از کم 20% بہتری آئے۔‘‘

منصوبے کے ناقدین کا کہنا ہے کہ ماضی میں بھی اسی طرح کے کئی منصوبے شروع کیے گئے تھے، جن میں سے بیشتر فنڈز کی کمی یا بدانتظامی کی وجہ سے ادھورے رہ گئے۔ اس پر وزیر تعلیم نے کہا کہ ’’ہم نے اس بار ہر منصوبے کے لیے ایک آزاد نگران ادارہ مقرر کیا ہے جو ہر تین ماہ بعد اپنی رپورٹ براہِ راست وزیر اعظم کو پیش کرے گا، تاکہ کسی بھی قسم کی بدعنوانی کو فوری طور پر روکا جا سکے۔‘‘

اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اسلام آباد حمزہ شفقات نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ماڈل اسکولز کے لیے زمین کی فراہمی اور سیکیورٹی کے انتظامات میں مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ترنول ماڈل اسکول کے ارد گرد 2 کلومیٹر کے دائرے میں ٹریفک پولیس کی خصوصی گشت کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے تاکہ طلبہ کی آمد و رفت محفوظ رہے۔

(جاری ہے، صفحہ 12 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

ماڈل اسکولز کے تعلیمی معیار پر اساتذہ کی تشویش، تربیتی ادارے کے قیام کا خیرمقدم

ماہرین کا کہنا ہے کہ 9606 اسکولز کے لیے 11 ہزار سے زائد اساتذہ کی بھرتی ایک بڑا چیلنج ہے، اگر بھرتی میرٹ پر نہ ہوئی تو منصوبہ اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکے گا

رپورٹ: ثمینہ ارشد | 18 مارچ 2025ء

اسلام آباد کے ماڈل اسکول ترنول میں وفاقی وزیر تعلیم رانا شمیم احمد خان کلاس روم کا دورہ کر رہے ہیں، ساتھ ڈاکٹر عائشہ رضا اور ڈائریکٹر جنرل ایجوکیشن پروفیسر نگہت جبیں موجود ہیں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) 17 مارچ: وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت رانا شمیم احمد خان نے 17 مارچ کو ماڈل اسکول ترنول کا دورہ کیا۔ (فوٹو: محکمہ تعلیم)